



سوال

(230) مسجد میں ساز گھنٹی والی گھڑی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد میں ایسی گھڑی لگانا جس کی آواز پورے گاؤں میں آتی ہو جائز ہے یا ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گھنٹی یا ساز والی گھڑی لگانا درست نہیں کیونکہ ساز حرام ہے اور گھنٹی ممنوع ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «لَا تَضْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْهَةً فَيُجَاكَبُ أَوْ جَرَسٌ» [فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں کوئی کتیا یا گھنٹی ہو۔] (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب کراہیۃ الکلب والجرس فی السفر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھنٹی (یا گھنکر و وغیرہ) شیطان کے باجے ہیں۔ (صحیح مسلم حوالہ سابقہ)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02

محدث فتویٰ